



NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2014

URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER II

MARKING GUIDELINES

Time: 2 hours

70 marks

These marking guidelines are prepared for use by examiners and sub-examiners, all of whom are required to attend a standardisation meeting to ensure that the guidelines are consistently interpreted and applied in the marking of candidates' scripts.

The IEB will not enter into any discussions or correspondence about any marking guidelines. It is acknowledged that there may be different views about some matters of emphasis or detail in the guidelines. It is also recognised that, without the benefit of attendance at a standardisation meeting, there may be different interpretations of the application of the marking guidelines.

1.

سوال نمبر ۱
کہانی : علامہ اقبال

[3]

2.

سوال نمبر ۲

2.1

سوال ۱-۱ بجے کی دعا۔ (۲) بانگ درا۔ ۳۔ محمودی

۲. قومی شاعری جو انسان قوم کے بارے میں جوش اور شوق و غیرہ لوگوں کے دلوں میں پیدا کرتا ہے
۳. ہر چیز کو شش۔ محنت اور محمل سے حاصل ہوتی ہے
۴. پاکستان ایک نیا مسلمان کا وطن پیدا ہوا تھا۔
۵. نیک۔ قوم کی خواست علم حاصل کریں گے۔
۶. قوم کی خواست۔ نیک۔ تعلیم حاصل کریں گے۔

(6)

2.2

سوال ۲۔ مطلب لکھیے۔

(2)

۱۔ مسلمان کو قید سے بچانا، آزادی کا جوش۔ چڑب۔ پیدا کیا۔

۲۔ اسلامی ماحول

(2)

وہ گھر آنا جہاں سب اسلام کا چرچہ تعلیم وغیرہ نماز، قرآن وغیرہ حامل کریں۔ دن رات تسکون

۳۔ غریبوں کی حمایت

(2)

غریب لوگوں کو دنیا میں۔ ماحول اور علاقوں میں ہر وقت مدد کرنا ضروری ہے

(2)

۴۔ تعلیم حاصل کرنا اور قرآن کو پڑھنا اقبال کو بہت شوق تھا۔

2.3

سوال ۳۔

پیرائرف

۱۔ قرآن کی تلاوت۔

تربیت و تعلیم اسلامی ماحول میں ہوئی تھی۔ قرآن کی تلاوت کا بے حوشوں تھا

(5)

روزانہ صبح کو قرآن پڑھتے اور اس پر عمل کرتے اللہ اور رسولؐ سے محبت تھی۔ روتے جاتے تھے

نظم، بچے کی دُعا

۲۔ نظم میں وہ بچے سے محبت کرتے تھے۔ بڑے ہو کر وہ ملک کی

خوست کریں گے۔ اچھی اچھی عادی پیدا کی۔ پیاری

(5)

تظمی لکھی۔ نیک بن کر۔ بہت لکھی۔ بہت پسند آئی تھی۔ قوم کی خوست کریں۔

۳. تعلیم حاصل کریں۔ استاد کو لقب 'سُر' کا دینا اور کیا ہوا۔
نیک بنو، فصیفوں کی مود کریں

اقبال کو 'سُر' کا لقب دیا تھا۔ انکار کیا تھا۔ وہ چاہتے
تھے کہ یہ اپنے استاد کو ملے۔ استاد کی وجہ سے
ان کو یہ درجہ ملا۔ تعلیم وغیرہ

(5)

۴. اقبال کی شاعری

اقبال کی شاعری ایک قوم کے لئے تھی۔ اُس میں جوش
شوق - جذبہ پیدا کیا تھا۔ اقبال نے بزرگوں اور بچوں
کے لئے شاعری - تعلیمی لکھی تھی۔ وہ ایک بہت ہوشیار
آدمی تھے۔ انھوں نے پاکستان کی آزادی کے لئے بہت
قوششیں اور محنت دی تھی۔ کامیاب ضرور ہوئے۔
لوگوں کے دلوں میں ایک اسلامی شوق - ذوق اور
جذبہ پیدا کیا تھا۔

(6)

[35]

QUESTIO

سوال نمبر ۲ ڈراما

2.1 ES

مضمون : مہمان

مہمان تلواری ابراہیم شمعوں کا مہمان تھا۔
شمعون روزانہ گھر چھوڑ کر والد کے خونی کا تلاش کرتا۔
ابراہیم کو خبر تھی کہ شمعوں کا تل کی تلاش میں تھا۔
ابراہیم نے شمعوں کو صاف بتا دیا کہ وہ والد کا قاتل ہے۔
میں نے آپ کو بتا دیا۔ اب خون کا بدلہ خون۔
تلوار چلائیے۔ لیکن شمعوں اب سنا کر رہے۔ رستہ چل گیا۔
مخصوصہ میں کامتا ہے۔ میں آپ کا خون کسی طرح کروں۔ آپ
تو میرے مہمان ہے۔ فرقی ہے کہ شمعوں باپ کا بدلہ لے۔
نہیں لیا۔

(35)

[35]

2.2 CONTEXT

سوال نمبر ۲ ڈراما

2.1

۱. کیونکہ ان کو پتہ چلا کہ ابراہیم والو کا قاتل ہے۔
۲. غوث کا بولا غوث
۳. کیونکہ ابراہیم مہمان تھا۔
۴. کیونکہ اسی کو خبر تھی کہ شمعون کیا کرنا چاہتا ہے۔
۵. آپ کا فرض ہے کہ آپ اپنے باپ کے قاتل کا بولا ہیں۔

2.2

۲. پیرا گراف
۱. شمعون کی مہمان نوازی :
ابراہیم قاتل تھا، والو کا
وہ شمعون کو گھر میں قیام کر رہا تھا۔
شمعون قاتل کو روزانہ تلاش کرتا تھا۔
ابراہیم نے ارادہ کیا اور شمعون کو کہا کہ وہ قاتل ہے
شمعون والو کا بولا نہیں لے سکا، معاف کر دیا۔

(5)

۲. شمعون نیک انسان تھا، وہ مہمان کو اپنے گھر میں رہنا کا
انتظام کرتا۔ ان کو خبر تھی کہ ابراہیم باپ کا قاتل تھا۔
جب شمعون کو خبر ملی تو وہ تعجب میں گر پڑا۔ ایک طرف
مہمان اور دوسری طرف قاتل، وہ کیا کریں؟ بھن بھن
انہوں نے ابراہیم کو معاف کر دیا، کیونکہ وہ ایک
بمبورر، نیک انصاف آدمی تھے۔

(5)

2.3

۳. مطلب

۱. آپ مہمان ہے اور خاطر تواضع میرا حق ہے۔
۲. قاتل کی جان بڑی قیمتی ہوگی۔

۳. میری سرفی کے خلاف بولا لینا ہوگا

(4 × 2 = 8)

۴. اب مجھے اور غصہ مت کرو

2.4

۲. پسند : شمعوں

پتا چلتا ہے تو وہ اپنے پابو میں رہتا ہے۔
ابراہیم کا خون کا بولا غدا نہیں لیتا۔
وہ سوچنے لگتا ہے کہ یہ کیا میں نے سنا۔
اب بھی کیا کرو؟ مہمان کی جان لے لو اور
خوش ہو جاؤں؟ مہمان ہو اور بپ کا قاتل۔
یہ کیا ہو سکتا ہے۔ میں آپ کی حفاظت کا زمدار ہوں
اور میں اب کیسے بولاؤں۔ میں اپنی خاتون کی روایت
پر حرف نہیں آئے دوں گا۔ اب کو معاف کر دیا۔

(8)

2.5

۵. ختم ڈراما
شمعوں ایک ہمدرد اور نیک آدمی تھا۔ وہ لوگوں کی
"ہمدرد" کرتا۔ وہ ابراہیم کو معاف کرتا ہے کیونکہ
وہ اس کی حفاظت کا ذمہ دار تھا۔ مہمان بھی تھا
ان کو گمراہ مت کرو۔ وہ خاتون اور قبیلے کی روایت
پر حرف نہیں آئے دوں گا۔ اور عہ ابراہیم کو
معاف کرتا ہے

(4)

[35]

QU

سوال نمبر ۳ - ناول

1.

۱ مضمون

سکول اور سبول دو بہنا تھی۔ وہ بہت خوبصورت تھی۔
دولڑکیاں گھر سے چلے جاتے ہیں کیونکہ نانی اور ماں ان کو
دکھ دیتے ہیں۔

دونوں بہنیں نے ارادہ کیا کہ وہ غائب ہوں۔ بن چلے اور دوسرے
ملک میں آزادی سے رہ سکیں۔ ماں نے انتہائی کے گھر واپس
آؤں۔ انکار کیا۔

حکیت کے سنارے دولڑکیوں نے پکڑ لیا۔ ان کے گھر لے گئے۔ ایک نے
سکول اور ایک نے سبول۔ برے بھائی نے ایک سے تادیبی
دوسرے بھائی نے مار کر کھائی تھی۔

سکول نے گھر کا کام بہت اچھا کیا تھا۔ دونوں بھائی یہ دیکھ کر فوٹس ہوئے۔

[35]

2.

سوال نمبر ۲ - ناول

2.1

سوال ۱:

۱. مار کر کھا ڈالی
۲. فوراً گھر واپس آؤ۔
۳. نے ایک جال تیار کی
۴. وہ رہنے لگا۔
۵. چلے گئے۔

(5)

2.2

سوال ۲:

۱. وہ رونے لگا۔
۲. تم پھر گھر آ جاؤ۔

۳. کہیت میں آئی تو جاں میں پھنسی گئے۔

۴. گھر صاف ستھرا تھا۔

۵. اُس نے فاختہ پکڑ کر کھالی۔

(3 × 2 = 10)

3.

سوال: ۳ :

پیرا گراف :

۱. ماں کی فریاد سے پتہ چلتا ہے کہ وہ لڑکیوں کو بہت پیار کرتی تھی۔ ان کو گھر سے زبردور اور کیڑا واپس دینا چاہتی تھی۔ میں اب نانی کی ہلت نہیں سنی گی۔ بہت دُکھ دیا۔ گھر واپس آ جاؤ۔

(5)

۲. فاختاؤں کی گرفتار۔

دو لڑکوں نے خوبصورت فاختاؤں کو دیکھا۔ ان کو پکڑنے کے لئے جاں بھجوائی۔ فاختاؤں اُس کہیت میں پھنسی گئے۔ دونوں نے ایک ایک کو لے لی۔ چھوٹے بھائی بے رحم تھا۔ اُس نے فاختا کو مار کر کھالی۔ دوسرے بھائی گھر لے گیا۔ اور اس کا گھر کام کرنے کو کیا۔ صاف ستھرا۔

(5)

4.

سوال ۴: گھر صاف ستھرا تھا۔ سکول نے سارا گھر کام کرنے والے ہاتھوں سے اور اکیلے کیا۔ دوسرے کمرے میں دیکھا چاند ابلے ہوئے رکھے ہیں۔ دونوں بھائی غوش ہوئے کھانی ختم۔

(5)

5.

سوال ۵: صنفِ نثر: سول تو بیماری مر گئی۔ پاپ کو معلوم ہوا کہ لڑکیاں غیب ہو گئے۔ رونے لگا۔ ماں بڑی گھر واپس آ جاؤ۔ نانی کی ہلت نہیں سنو کی۔ رسورات واپس لے لو۔ کہیت میں فاختاؤں جاں میں پھنسی گئی۔ چھوٹے بھائی نے اس کی فاختا کو کھالی۔ دوسرے بھائی نے گھر کام سوچ دیا۔ سکول کو۔

(5)

[35]

QUESTI
POETRY

نظم ۱. ماں

4.1

سوال ۱-۱. دعا - ٹھنڈی ہوا .

۲. لوری گا کر سلاتی ہے : مسکرا کر جلاتی ہے .
۳. عظمت ملتی ہے

(2)

۴. کیونکہ ماں ایک ایسی حسّی ہے جو اپنے بچوں کی ہر وقت
خوست کرتی ہے .

4.2

سوال ۲- ۱. لوری : گیت - گانا

۲. سہارا

(7)

۳. ماں کا پیار

4.3

سوال ۳- لوری گا گا کے ..

۱. ماں بچے کی خوست کے لئے رات کو سونے اور گیت گاتی ہے .
اور مسکرا کر صبح کو اٹھاتی ہے

(2)

۲. شان اور شوکت دیاں ہیں ماں کی قربانی سے ملتی ہیں اور
ماں تیرے قدموں کے نیچے میری جنت ہے

(2)

4.

۳. بچہ اور ماں میں گہری محبت ہے . ماں رات کو گیت گا کر
بچہ کو سلاتی ہے اور وہ

سرمح کو مسکرا کر اٹھاتی ہے .
ماں بچوں کو زندگی میں سب کچھ سکھاتی ہیں جن سے ان
کو مانوہ ہوتا ہے . بچہ ماں سے سہارا مانگتا ہے اور
ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے . عمر بھر بچہ اپنی ماں
کا سہارا چاہتا ہے اور ہر وقت ماں کی دعا .

(5)

[18]

POETRY NUMBER 2: SEEN

تعلیم نمبر ۲

میں جھوٹا بنا لڑکا ہوں

سوال ۱.

(3)

۱. پیغام : زندگی میں وہ بڑے کام کریگا .

۲. نیک بناؤنگا .

بھکروں کو ایک بناؤنگا .

(3)

بڑے بڑے کام کرونگا .

۳. علم کی روشنیاں

سوال ۲. اشعار

(3)

۱. جولوگ ایک دوسرے سے جوا ہو گئے ہیں
لڑکا ان کو ملانے کی کوشش کریگا .

(3)

۲. تعلیم پھیلانے کے لئے وہ ایک پرچم بنائے گا
اور وہ تعلیم بک کو دیگا جو سر میں نے وطن میں لیا تھا

سوال ۳. خلاصہ

حالی ایک جھوٹا لڑکا بن کر خواہش کرتا ہے کہ وہ دنیا میں بڑے
بڑے کام کریگا . جیسے .

بک کو نیک بناؤنگا . بک کو ایک بناؤنگا .

جو ایک دوسرے سے لڑتے ہیں ان کو آپس میں ملاؤنگا .

گھروں میں وہ علم کی روشنیاں پھیلانے کا . اور خواہش ہے

کہ اس کے کام سر سیکو کی طرح ہونگے .

جے کار لوگوں کو گھرے نکال کر کام کا راستہ دکھاؤنگا .

اقبال نے ہموکام کہے ہیں اس کا پیغام میں بک کو دینگا .

اور ایک پرثوہ بھی ہیں کس بک کو میرے کی طرح چمکاؤنگا .

(5)

[17]

[35]

Total: 70 marks

RUBRICS

1. SHORT STORY

QUESTION 1.1	Essay	35 marks		
QUESTION 1.2	Contextual	35 marks	=	35 marks
(To answer Question 1.1 or 1.2)				

2. DRAMA

QUESTION 2.1	Essay	35 marks		
QUESTION 2.2	Contextual	35 marks	=	35 marks
(To answer Question 2.1 or 2.2)				

3. NOVEL

QUESTION 3.1	Essay	35 marks		
QUESTION 3.2	Contextual	35 marks	=	35 marks

4. POETRY

QUESTION 4.1	Contextual	17 marks		
QUESTION 4.2	Contextual	18 marks	=	35 marks
(To answer Question 4.1 and 4.2)				

Students to **ANSWER ANY TWO** of the above **$35 \times 2 = 70$ marks**